

## 13627- اونگھ آنے کی حالت میں نماز ادا کرنی منع ہے

سوال

میں صحیح بخاری میں ایک حدیث پڑھی ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ : مسلمان جب اونگھ محسوس کرے تو نماز ادا نہ کرے، لیکن مجھے اس حدیث میں بیان کردہ اونگھ کے متعلق علم نہیں کہ یہ کس حد تک ہو، اسی لیے کہیں ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے اونگھ کی حالت میں ہی نماز ادا کر لی، اس لیے کہ میں اس قدر تھکی ہوئی تھی کہ میرا خیال تھا اگر میں سو گئی تو میں سات گھنٹوں سے قبل بیدار نہیں ہو سکو گی، اسی طرح اگر میں سو گئی تو نماز کا وقت نکل جائیگا۔  
کیا مجھے یہ نمازیں دوبارہ ادا کرنا ہو گئی؟

(کیونکہ میں نے نماز ادا کی تو مجھے یہ علم تھا کہ مسلمان شخص کے لیے اونگھ کی حالت میں نماز ادا کرنا جائز نہیں، میں یہ بتاتی چلوں کہ اونگھ اتنی زیادہ نہ تھی کہ وہ مجھ پر غالب آجائے اور مجھے علم ہی نہ ہو میں کیا کہہ رہی ہوں)

پسندیدہ جواب

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی نماز میں اونگھے تو وہ سو جائے حتیٰ کہ اسے علم ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے"

صحیح بخاری کتاب الوضوء، حدیث نمبر (206).

ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

قولہ : فلینم، وہ سو جائے :

ملک کہتے ہیں : یہ رات کی نمازیں ہے؛ کیونکہ فرضی نمازیں نیند کے اوقات میں نہیں، اور نہ ہی وہ اتنی لمبی ہیں کہ اس میں نیند آنی شروع ہی ہو جائے۔ اتنی اور ہم پہلے یہ بیان کر لے ہیں کہ یہ سبب کی بناء پر آنی ہے؛ لیکن عمومی الفاظ کا اعتبار ہو گا، اور فرائض میں بھی اس پر عمل کیا جائیگا اگر ایسا واقع ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

یہ فرضی، نفی اور رات اور دن سب نمازوں میں عام ہے، ہمارا اور جمصور علماء کا مسلک یہی ہے، لیکن فرضی نماز اس کے وقت سے نہ نکالی جائے۔

قاضی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

امام مالک اور ایک گروہ نے اسے رات کی نفی نماز پر محو کیا ہے کیونکہ وہ غالباً نیند کا وقت ہے۔

اور اس کی علت دوسری حدیث میں اس طرح بیان ہوئی ہے :

"جب تم میں سے کسی نماز ادا کرتے ہوئے او نجھ آتے تو وہ سوچائے ہوتی کہ اس کی نیند جاتی رہے، کیونکہ او نجھتے ہوئے نماز ادا کرنے والے کو علم نہیں ہوتا کہ وہ بخشش طلب کر رہا ہے یا کہ اپنے آپ کو برآکر رہا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (212) صحیح مسلم حدیث نمبر (786).

اس سے سمجھ آتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ او نجھ اور نیند کی حdas درج کی ہو کہ انسان کو اپنی بات کی سمجھنہ آرہی ہو

واللہ اعلم.